





حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

نمبر ٣٧ جلد ١٣ — لودیانہ ١٠ ستمبر ١٨٨٥ء — قیمت فی پرچہ ٦ پائی

گلدستۂ اخبار

روسیوں کی ٤٤ ہزار فوج جسمیں پیادہ و سوار شامل ہیں عشق آباد کے متصل خیمہ زن ہی۔ سرحدی کمیشن ہاتھ پر ہاتھ دھرے ہرات کے گرد و نواح میں مقیم ہی۔ خبر آئی ہی کہ روسی سپاہی ترکمانوں کی مستورات سے جس قسم کا سلوک کر رہے ہیں اُس سے لوگوں میں بڑی حیرانی و رنج پیدا ہو رہا ہی۔ معاملات سرحد کی بابت لنڈن میں مشہور ہو رہا ہی کہ روس اور انگلستان کے درمیان سرحدی مشکلات کا خیریت کے ساتھ فیصلہ ہو گیا ہی۔ امیر کابل کی بابت انگلستان کے جنگی وزیر نے ظاہر کیا ہی کہ وہ ہر طرح سے قابل یقین اور اعتماد کے ہی اور ہم کو امیر صاحب کی نسبت اب کچھ شبہ نہیں ہی وہ ہمارا پکا دوست ہی۔ ہندوستان کے اہل الرائے کا خیال ہی کہ روس کو جبتک ترکی بہ ترکی جواب نہ دیا جاویگا تو وہ ہرگز اپنی چالاکیوں سے باز نہیں آئیگا۔ چین کی جنگ میں ہالینڈ کے سو ملین فرانک خرچ ہوئے اور پچاس ہزار سپاہی کٹ گئے۔ سنگ بست میں سرحدی کمیشن خیریت کے ساتھ داخل ہو گئی ہی۔ چین میں بارش نہیں ہوئی ہی اور تمام باشندگان فصل کے تباہ ہو جانے سے پریشان ہیں۔ شملہ پر ایک پولیٹیکل جماعت اس غرض سے جمع ہوئی ہی کہ تخفیف کیواسطے کوئی عمدہ تجویز سوچے۔ شاہ ایران نے شہنشاہ جرمن سے اس وجہ سے دوستی بڑھائی ہی کہ انکو خوف ہی کہ روسی فوج جو افغانستان کی سرحد پر ہی کہیں ہمارے ملک پر قبضہ نکرلے۔ سرحد ایران و افغانستان کی خبروں سے معلوم ہوا ہی کہ روسی آگے بڑھے ہوئے تھانوں کا راستہ نہایت سرگرمی سے تیار کر رہے ہیں۔ میڈرڈ سے بذریعہ تار خبر آئی ہی کہ اسپین میں مرض ہیضہ سے ابتک ٢٨ ہزار ٥ سو اموات وقوع میں آچکی ہیں۔ امیر صاحب نے اپنے وزیر جنگی کو حکم دیا ہی کہ بہت جلد فوج کو آراستہ کیا جاوے اور دس ہزار آدمی اور بھرتی کر کے فوج کو بڑھایا جاوے۔

ایک بنگالن نے جو اپنے شوہر کے ساتھ انگلستان میں رہتی ہی اپنی زبان میں ایک کتاب انگریزوں کی حالت کی نسبت تیار کر کے چھپوا دی ہی۔ جنگ مصنوعی جو میانمیر میں ہوگا اُسکی بابت خبر آئی ہی کہ بیاس پر فوج کا ایک حصہ مقیم ہوگا اور دوسرا حصہ گجرات پر قیام کریگا پھر وہاں سے میانمیر کی طرف یا شہر لاہور پر مصنوعی حملہ کیا جاویگا۔ مسٹر گلیڈ اسٹون صاحب ساحل ناروی کی سیر کر کے بحالت عمدہ صحت لنڈن میں واپس آگئے ہیں۔ جاپان اور چین روس کے برخلاف متفق ہو گئے ہیں اور دونوں نے ملکر ارادہ کر لیا ہی کہ اگر روسی ہماری عملداری میں کچھ زیادتی کریں تو ہم فوراً روس سے جنگ کرینگے۔ تازہ خبر آئی ہی کہ روسیوں نے وعدہ کیا ہی کہ ہم سرحدی کمیشن کے ساتھ عنقریب بات چیت کا سلسلہ جاری کرینگے۔ شملہ سے جو تار خبر آئی ہی اُس میں لکھا ہی کہ درہ ذوالفقار کی بابت ہنوز روس اور انگلستان کے درمیان کوئی فیصلہ نہیں ہوا ہی بلکہ فیصلہ کا ذکر بھی نہیں ہی +

نور افشاں

لاہور کے دو ایڈیٹران اخبار کی لڑائی

—— صاحب اخبار کوہ نور لاہور اپنے اخبار مطبوعہ ۵ ستمبر میں تحریر فرماتے ہیں کہ اخبار اولاد و پیارہ کی جانب سے جو نالش لاہور میں طوطی ہند پر کی گئی ہو اور جسکا حال ۲۔ ستمبر کے پرچہ میں لکھا گیا تھا اُسکی نسبت ہمکو تحقیق معلوم ہوا ہو کہ آج اُسکی پیشی ہو الخ +

پھر تحریر فرماتے ہیں کہ (ایں گل دیگر شگفت) یہہ ایک اور خبر قابل سُننے کے ہو کہ کل ۹۔ بجے دن کے چوہٹہ مفتی باقر میں کسی اخباری نزاع کی وجہ سے دو ایڈیٹروں میں گالی گلوچ ہوکر نوبت ہاتھا پائی کی پہنچی ایڈیٹروں میں ایک صاحب تو اخبار رفاہ عام و فارسی اخبار کے ایڈیٹر و مالک ہیں۔ اور دوسرے حضرت اخبار دہلی پنچ کے مالک و ایڈیٹر ہیں +

اسپر صاحب کوہ نور لاہور لکھتے ہیں کہ افسوس کہ بعض اخبارات میں پھکڑ بازی کا شغل تو تھا ہی اب بازاروں میں تو تو میں میں کے سوا جوتی پیزار کی بھی نوبت پہنچ گئی ہو +

اسپر ہمکو بھی افسوس ہو کہ دعوٰی تو رفاہ عام کا اور بازاروں میں جوتی و پیزار اُدھر پنچ صاحب کا یہہ دعوٰی کہ ہم ہر طرح سے قوم کو سنوارتے ہیں شاید اب وہ قوم کو سنوارتے سنوارتے اپنے ہمعصروں کو بھی سنوارنے لگے اور جب سنورتے معلوم نہیں ہوئے تو جوتی ہاتھ میں لیکر کھڑے ہوگئے شاباش +

لیکن جب ہم زیادہ غور کرکے خیال کرتے ہیں تو چنداں افسوس کا مقام بھی نہیں ہو کیونکہ جسقدر یہہ دو صاحبان نے قرآن سے تعلیم پائی ہو اُسمیں محبت کا کچھہ ذکر نہیں پڑھا ہو اور اگر قرآن میں آپس کی محبت کا ذکر ہوتا تو ہرگز ہمارے ہمعصران سے ایسا فعل وقوع میں نہ آتا اور ہمکو کامل یقین ہو کہ جبتک ہر انسان مسیح کو قبول کرکے کلام مقدس سے باہمی محبت اور انتقام لینے کی تعلیم حاصل نہ کریگا تو ضرور اسیطرح آپسمیں جھگڑے وغیرہ برپا ہوتے رہینگے +

اور اگر کوئی صاحب یہہ اعتراض کرے کہ دیکھو عیسائیوں میں بھی آپسمیں دنگہ و فساد ہوتا رہتا ہو تو اُسکے جواب میں ہم یہہ کہینگے کہ مسیحی مذہب روحانی ہو اور جو نفسانی مزاج کا آدمی ہو وہ اُسکو ہرگز قبول نہیں کرتا ہو اور جو نفسانی خواہشوں کا بندہ بنجاتا ہو تو وہ کلیسیا میں شامل نہیں کیا جاتا ہو اور جو اگر ایسا آدمی کلیسیا میں پایا جاوے تو اُسکو تنبیہہ کیجاتی ہو پھر اگر وہ باز نہ آوے تو کلیسیا سے اُسکو خارج کیا جاتا ہو۔ دوسری قومیں اگر اُسکو عیسائی کہیں تو کہیں مگر حقیقت میں وہ عیسائی نہیں ہوتا ہو اور نہ عیسائی اُس سے کچھہ واسطہ رکھتے ہیں +

آخر میں ہم اپنے ہمعصروں کے لئے کلام مقدس سے باہمی محبت کی بابت لکھتے ہیں چنانچہ اُسمیں لکھا ہو کہ تو اپنے بھائی سے بغض اپنے دل میں نہ رکھہ۔ تو اپنے بھائی کو اپنی مانند پیار کر۔ تم سُن چکے ہو کہ کہا گیا اپنے پڑوسی سے دوستی رکھہ اور اپنے دشمن سے عداوت پر میں تمہیں کہتا ہوں کہ اپنے دشمنوں کو پیار کرو اور جو تمپر لعنت کریں اُنکے لئے برکت چاہو۔ جو تم سے کینہ رکھیں اُنکا بھلا کرو۔ اور جو تمہیں دُکھہ دیں اور ستاویں اُنکے لئے دعا مانگو۔ اس تعلیم سے انجیل پُر ہو کہاں تک اقتباس کیا جاوے +

انتقام لینے کی بابت یہہ لکھا ہو کہ جو غصہ کرنے میں دھیما ہو پہلوان سے بہتر ہو اور وہ جو اپنی روح پر ضابط ہو اُس سے جو شہر لیلیتا ہو۔ آدمی کی دانائی اُسکے غصہ کو ٹالتی ہو اور یہہ اُسکی شانداری ہو کہ خطا سے اغماض کرے۔ تم سُن چکے ہو کہ کہا گیا کہ آنکھہ کے بدلے آنکھہ اور دانت کے بدلے دانت۔ پر میں تمہیں کہتا ہوں کہ ظالم کا مقابلہ نکرنا بلکہ جو تیرے دہنے گال پر طمانچہ مارے دوسرا بھی اُسکی طرف پھیر دے۔ ایسا مت کہہ کہ میں اُس سے یوں کرونگا جس طرح اُس نے مجھسے کیا۔ میں اُس آدمی سے اُسکے کام کے موافق سلوک کرونگا دیکھو کوئی کسی سے بدی کے عوض بدی نکرے بلکہ تم ہر وقت ایک دوسرے سے اور سب سے خوش سلوکی کرو۔ اے عزیزو اپنا انتقام مت لو بلکہ غصہ کی راہ چھوڑ دو۔ کیونکہ یہہ لکھا ہو کہ خداوند کہتا ہو کہ انتقام لینا میرا کام ہو میں ہی بدلہ لونگا۔ پس اگر تیرا دشمن بھوکھا ہو اُسکو کھلا اگر پیاسا ہو اُسے پانی دے۔ دردمندی اور مہربانی اور فروتنی اور حلیمی اور برداشت کا لباس پہنو اور اگر کوئی کسی پر دعوٰی رکھتا ہو تو ایک دوسرے کی برداشت کرے اور ایک دوسرے کو بخشے +

—— رسالہ مخزن مسیحی مطبوعہ یکم ستمبر میں لکھا ہو کہ مہاراجہ ٹراونکور نے حال میں قضا کی یہہ بڑی عجائب بات ہو کہ کئی پشت سے ٹراونکور کے مہاراجوں کی یہہ کیفیت گذری ہو کہ اُدھر سونے پر تولے گئے ادھر اُنکے کوچ کا ڈنکا بجا چنانچہ اکثر مہاراجگان نے کم سنی ہی میں قضا کی۔ تین ماہ کا عرصہ ہوتا ہو کہ مہاراجہ صاحب متوفی سونے پر تولے تھے اور اب اُنکی وفات کی خبر آئی ہو۔ اس سبب سے کہ یہہ سونا جسپر وہ تولے ہیں برہمنوں میں تقسیم ہوتا ہو اُنکو ہر گدی نشینی کی وجہ سے بہر حال فائدہ ہو پر گدی نشین کے حال پر افسوس ہو کہ اُنکی جان پر آن بنتی ہو +

التماس

—— سال حال کے ۸۔ ماہ گذر چکے ہیں اور بعض بعض صاحبان نے بقایا بابت قیمت اخبار نور افشاں مرحمت نہیں فرمایا ہو اس لئے گذارش ہو کہ براہ مہربانی بہت جلد توجہ فرماکر عنایت فرماویں +

سدا مراتب

خداوند یسوع مسیح کے حقمیں یوحنا نبی کی شہادت

یوحنا یا یحیی ایک نبی گزرا ہو جو خداوند یسوع مسیح کا ہم زمان تھا۔ اُس نے اپنا کام خداوند مسیح سے چھہ مہینے پیشتر شروع کیا تھا۔ اور وہ لوگوں کو گنا ہوں سے توبہ کرنیکی منادی کرتا تھا اور خبر دیتا تھا کہ آسمان کی بادشاہت نزدیک آگئی ہو۔ دیکھو متی ۳۔ باب ۱ و ۲۔ آیتیں۔ اس نبی نے خداوند یسوع مسیح کے حقمیں گواہی دی جو قابل غور ہو +

پہلی شہادت۔ میں تو تمہیں توبہ کے لئے پانی سے بپتسمہ دیتا ہوں لیکن وہ جو میرے بعد آتا ہو مجھسے زور آور ہو کہ میں اُسکی جوتیاں اُٹھانیکے لائق نہیں وہ تمہیں روح القدس اور آگ سے بپتسمہ دیگا۔ اُسکا سوپ اُسکے ہاتھہ میں ہو اور وہ اپنے کھلیان کو خوب صاف کریگا اور اپنے گیہوں کو کھتّے میں جمع کریگا پر بھوسے کو اُس آگ میں جو ہرگز نہیں بجھتی جلا دیگا۔ متی ۳۔ باب ۱۱ و ۱۲۔ آیتیں +

(۱)۔ یوحنا نے اس سے خداوند یسوع مسیح کی قدر و منزلت پر گواہی دی اور خداوند یسوع مسیح کا درجہ نبیوں سے کہیں عالی ظاہر کیا۔ اور اپنے آپ کو جو نبی تھا خداوند یسوع مسیح کے مقابلہ میں خادم کے درجے پر رکھا اور اُسکے سامھنے اپکو ہیچ قرار دیا +

(۲) پھر اُس نے خداوند یسوع مسیح کے کام پر گواہی دی کہ وہ روح القدس اور آگ سے بپتسمہ دیگا اور اپنے بندوں کو بہشت میں اور گنہگاروں کو دوزخ میں ڈالیگا +

دوسری شہادت۔ دوسرے دن یوحنا نے یسوع کو اپنے پاس آتے دیکھا اور کہا کہ دیکھو خدا کا برّہ جو جہان کا گناہ اُٹھائے جاتا ہو۔ یوحنا ۱۔ باب ۲۹۔ آیت +

اس گواہی سے یوحنا نے ظاہر کیا کہ خداوند یسوع مسیح برّے کی مانند گنہگاروں کے واسطے ذبح ہوگا۔ اور تمام جہان کے عوض میں اپنی جان دیگا اور اسطرح جہان کو ابدی عذاب سے چھٹکارا دیگا +

تیسری شہادت۔ اور یوحنا نے یہہ کہکے گواہی دی کہ میں نے روح کو کبوتر کی طرح آسمان سے اُترتے دیکھا اور وہ اُسپر ٹھہری۔ یوحنا ۱۔ باب ۳۲۔ آیت +

اس گواہی سے ثابت ہوتا ہو کہ خداوند یسوع مسیح لوگوں پر ایک ظاہرہ طور پر بھی نجات کے بھاری کام کے واسطے مخصوص کیا ہوا اور خدا کی طرف سے بھیجا گیا ثابت ہوا۔ کئی موقعہ پر آسمان سے آواز آئی جو خداوند یسوع کے حقمیں گواہی دیتی تھی اُس نے لوگوں کو فرمایا کہ یہہ آواز میرے واسطے نہیں بلکہ تمہارے واسطے ہو تاکہ تم جانو اور قبول کرو۔ دیکھو یوحنا ۱۲۔ باب ۳۰۔ آیت +

چوتھی شہادت۔ میں اُسے نجانتا تھا پر جس نے مجھے بھیجا کہ پانی سے بپتسمہ دوں اُس نے مجھے کہا کہ جس پر تو روح کو اُترتے دیکھے وہی ہو جو روح القدس سے بپتسمہ دیتا ہو سو میں نے دیکھا اور گواہی دی کہ یہہ خدا کا بیٹا ہو۔ یوحنا ۱۔ باب ۳۳ و ۳۴۔ آیتیں +

اکثر معترض خداوند یسوع مسیح کے خدا کا بیٹا ہونے میں بڑا انکار کرتے ہیں اور اُسکو جسمانی اور نفسانی بیٹا تصور کرکے بڑی ٹھوکر کھاتے ہیں۔ لیکن یہہ ایک راز الٰہی ہو جو بالکل روحانی اور آسمانی مطلب سے پُر ہو۔ اور نفسانی آدمی اُسکو ہرگز نہیں سمجھ سکتا کچھہ ضرور نہیں کہ اس مسئلے کا بیان کروں پر صرف اتنا کہنا چاہتا ہوں کہ یوحنا نبی کی یہہ گواہی تھی کہ خداوند یسوع مسیح خدا کا بیٹا ہو +

پانچویں شہادت۔ باپ بیٹے کو پیار کرتا ہو اور سب چیزیں اُسکے ہاتھہ میں دی ہیں۔ یوحنا ۳۔ باب ۳۵۔ آیت +

جسوقت خداوند یسوع مسیح یوحنا سے بپتسمہ پاچکے اُسوقت آسمان سے آواز آئی کہ یہہ میرا پیارا بیٹا ہو جس سے میں خوش ہوں۔ متی ۳۔ باب ۱۷۔ آیت۔ خداوند یسوع مسیح فی الحقیقت خدا کا پیارا اور ازلی و ابدی بیٹا ہو اُس کو اُس نے اس دنیا میں نبی آدم کی نجات کے لئے انسان کی صورت میں بھیج دیا او جب وہ نجات کا کام پورا کر چکا خدا نے بھی اسکو سب چیزوں کا مالک بنایا اور تمام اختیار آسمان اور زمین کا اُسکو بخشا گیا متی ۲۸۔ باب ۱۸۔ آیت +

چھٹویں شہادت۔ جو کہ بیٹے پر ایمان لاتا ہو ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہو اور جو بیٹے پر ایمان نہیں لاتا حیات کو نہ دیکھیگا بلکہ خدا کا قہر اُسکے اوپر رہتا ہو۔ یوحنا ۳۔ باب ۳۶۔ آیت +

اس گواہی سے یوحنا نے ظاہر کیا کہ نجات صرف خداوند یسوع مسیح پر ایمان لانے سے حاصل ہوتی ہو اور جو ایمان لاتا ہو وہ حیات ابدی پاویگا اور جو ایمان نہیں لاتا حیات کو نہ دیکھیگا اور وہ صرف حیات ابدی سے ہی محروم رہیگا بلکہ اُسکے اوپر خدا کا قہر رہیگا +

اے ناظرین نہ صرف ایک نبی نے بلکہ کل نبیوں نے اس نجات دہندہ کی خبریں دی ہیں اور یہہ سب اپنے وقت پر حرف بحرف پوری ہو چکیں۔ اور کوئی بات اب باقی نہیں صرف ایمان لا کے نجات حاصل کرنا باقی ہو۔ خداوند یسوع مسیح کی قدر و منزلت کو دیکھ اور اُسکی پست حالی کو دیکھ اُسنے یہہ سب تکلیفیں تیرے اور میرے واسطے اُٹھائیں اور اب وہ شوق سے بلاتا ہو اور صرف ایمان پر نعمتیں عطا کرنے پر آمادہ ہو +

راقم جیل سنگھ از کھنہ

سکرٹری صاحب سری گورو سنگھ سبھا لاہور کا خط اور اسکا جواب

جناب اڈیٹر صاحب

آپکے اخبار مطبوعہ ۱۲۔ اگست ۱۸۹۵ء صفحہ ۲۶۰ کالم اول میں جو مضمون بعنوان "ہم انصاف پسند ہیں" چھپا ہو اُسکے مطالعہ سے معلوم ہوا کہ آپ بابو جیمل سنگھ صاحب واعظ انجیل مقیم روپڑ کے اعتراضات دربارہ تحقیق مذہب سکھ کے جوابات چھاپنے کو طیار ہیں بشرطیکہ کوئی کلمہ ناشائستہ اور تہذیب کے برخلاف تردید میں نہ ہو اور بشرطیکہ سب سکھ صاحبان آپسمیں خط و کتابت کے ذریعہ صلاح و مشورہ کرکے بابو جیمل سنگھ صاحب کے مضمون کی تردید لکھیں اور وہ مضمون ایسا ہو کہ جسپر سب کا اتفاق ہو اور بشرطیکہ آپکو یہہ بھی سند پہنچ جاوے کہ اسپر سب کا اتفاق ہوا اور بشرطیکہ تردید میں ایسا نہو کہ میں میں اور تو تو۔ وغیرہ وغیرہ تب ضرور آپ اُس مضمون کو اپنے اخبار میں جگہ دینگے ✦

(۲)۔ اگرچہ آپ اس سے پہلے شایع کر چکے تھے کہ آپ کسی کے جوابات اپنے اخبار میں نہ چھاپیں گے کیونکہ اُس سے محض بحث کو ترقی ہوتی ہے اور صداقت کی تحقیق نہیں ہوتی لیکن اب آپ کی خواہش ہوئی ہے کہ بقید شرائط مندرجہ بالا اگر کوئی تحریر آپکے پاس پہنچے تو آپ بخوشی اُسکو اپنے اخبار میں جگہ دینگے ✦

بیشک اخبار آپکی ہے کسی کے مضمون مندرج کرنے کے واسطے آپ اُس سے جو چاہیں شرط منظور کرا سکتے ہیں جس کو اپنا مضمون آپکے اخبار میں چھپوانا منظور ہوگا وہ خود ہی آپکے شرائط کو قبول کریگا۔ لیکن یہہ خواہش سکھ لوگوں سے آپ کس بنا پر پوری کر سکتے ہیں میری سمجھ میں نہیں آتا ✦

(۳)۔ اخبار نور افشاں مطبوعہ ۲۰ اگست ۱۸۹۵ء صفحہ ۲۶۹۔ میں آپ دوبارہ ارشاد فرماتے ہیں ہم نے اپنے اخبار میں دو مرتبہ لکھا ہے کہ جو مضمون منجانب بابو جیمل سنگھ صاحب مذہب سکھ کے بارے میں نور افشاں میں درج ہوا ہے اُسکا جواب اگر کل سکھ صاحبان متفق ہو کر تحریر فرماویں اور ہمارے پاس بھیجدیں تو اُسکو ہم اخبار میں درج کر دینگے۔ لیکن ابھی تک ہمارے بھائی سکھ صاحبان نے ہماری تحریر پر کچھ خیال نہیں کیا کیونکہ ابتک ہمارے پاس کوئی تحریر نہیں پہنچی ✦

(۴) میں آپکے آخری الفاظ سے اتفاق کلی ظاہر کرتا ہوں کہ سکھ صاحبان نے آپکی تحریر پر کچھ خیال نہیں کیا۔ اور یقین کرو کہ کوئی خواندہ سکھ آپکی تاکید پر تاکید کرنے پر بھی آئندہ کچھ خیال نکریگا۔ وجہ دور نہیں۔ اگر آپ پہلے سے نہیں سمجھ چکے تو شاید اب فکر دوڑائینگے۔ اور حقیقت پائینگے۔ یعنے قوم خالصہ کو ایسی کونسی ضرورت آپڑی ہے جس کے واسطے وہ یہاں تک تردد کرے کہ پہلے تو سب قوم سے خط و کتابت کرے مابعد سب کے اتفاق سے ایک سارٹیفکٹ لکھکر آپکے پاس بھیجے اِس التجا پر کہ آپ چند سطروں کا مضمون اپنے نور افشاں کے پرچے میں چھاپ دیدیں !!! ✦

(۵) آپکی شرط اور خواہش پردہ بر پردہ جو ہیں اس سے بھی ظاہر ہوئی ہے کہ آپ جیمل سنگھ عیسائی کے اعتراضوں کے جوابات اس شرط پر چھاپ سکتے ہیں کہ کل قوم خالصہ کی طرف سے ایک متفق علیہ جواب دیا جاوے اور نیز اُسکے ساتھ یا اُس سے پہلے آپکو ایک سفارشی سارٹیفکٹ قوم کی طرف سے دیا جاوے جس کا مطلب یہہ ہو کہ مرسلہ مضمون پر کل قوم کا اتفاق ہے۔ واہ ! یہہ پادریوں کا خوب انصاف ہے کہ جیمل سنگھ عیسائی جو مذہب سکھ سے بالکل ناواقف ظاہر اور ثابت ہو چکا ہے جو چاہے اور جب چاہے نور افشاں کے ورقوں میں سکھوں کے مذہب پر لکھے واقعات کو ڈھانپ کر اپنے دل کے ڈھکوسلے لگائے لیکن اسکا جواب خواہ کیسا ہی مدلل ہو آپکے اخبار میں شایع ہو سکے تاوقتیکہ جواب دینے والا اپنی ساری قوم کا سفارشی سرٹیفکٹ آپکے پاس پہلے نہ بھیجدے !!! ✦

(۶)۔ جیمل سنگھ عیسائی قوم کا پیشوا نہیں حاکم وقت کا رشتہ دار نہیں کہ اُسکا کلام کسی وقعت کے قابل ہو نور افشاں گورنمنٹ گزٹ نہیں کہ اُسکے پکار پر سکھوں نے کچھ خیال کیا ہوتا۔ پھر کونسی ضرورت ہے جسکے رفع کرنیکے واسطے قوم خالصہ کی یگانگت اور متفق علیہ جواب تحریر کرنیکے ساتھ ہی ایک سند کا بھیجنا آپکے پاس اور آپکے واسطے ہمکو درکار ہو۔ اگر سبھا کھرڑ نے جیمل سنگھ کے فضول اعتراضوں پر اپنا دلی جوش ظاہر کیا تو صرف اس بنا پر کہ مذہب کی چھان بین اور صداقت کی تحقیق کے مدارج سے جیمل سنگھ نے تجاوز کیا اور خلاف واقع امور کا ذکر شروع کیا مثلاً دسویں بادشاہ کے گرنتھ کو جدا گرنتھ اور دونوں گرنتھوں کو ملا کر پنج گرنتھی اور گرو نانک کی پیدایش کی جگہ بجائے تلونڈی واقع متصل سرک پور کے تلونڈی واقع متصل ترن تارن بیان کیا اور شبدوں کے ارتھ غلط بیان کئے اور نتایج نکالنے میں بہت غلطیں کھائیں وغیرہ وغیرہ تاہم موضع کھرڑ کی مختصر سبھا کی گذشتہ کارروائی جسپر آپ دو بارہ سہ بارہ حاشیہ بھی چڑھا چکے ہیں قابل قدر نہیں لیکن میرا روئے سخن اُس بحث مباحثہ کی طرف نہیں جو جیمل سنگھ عیسائی کے اعتراضوں سے متعلق ہے بلکہ آپکی اُس حکمت عملی کی طرف جس سے اس بحث کو آپ انجام دینا چاہتے ہیں اور انصاف کی حد سے گذر کر یوں خواہش ظاہر کرتے ہیں کہ آپکے اخبار میں اگر جیمل سنگھ کے اعتراضوں کے جواب نکلیں قوم خالصہ جی کا ایک سارٹیفکٹ بھی آپکو پہلے دیا جاوے یہی باتیں ہیں جو آپکی حد انصاف سے تجاوز ہیں جیسکے باعث

سکھ صاحبان نے آپکی تحریر پر کچھہ خیال نہیں کیا +

(۷)- اخبار نور افشاں اگر جیمل سنگھ کی اخبار نہیں اور عیسائیوں کی اخبار ہو تو انصاف کو ہاتھہ سے نہ دینا چاہئے اور نور افشاں کو اپنی شرط واپس لینی چاہئے کہ وہ بقید شرایط مذکورہ بالا اعتراضوں کے جواب شایع کریگا- یہہ بحث قومی بحث نہیں جسمیں قوم کی منظوری درکار ہو یا جواب کے اشاعت میں قوم کا اتفاق حاصل کرنا لازمی ہو جسطرح جیمل سنگھ نے عیسائیوں کی منظوری سے اعتراض پیدا نہیں کئے اُسیطرح جواب میں بھی کسی کی منظوری درکار نہیں ہاں اگر نور افشاں مشتہر کرے کہ جیمل سنگھ کے اعتراضوں میں کل عیسائی قوم کی رائے شامل ہو اور اس امر کے تصدیق میں وہ کل قوم عیسوی سے خط و کتابت کر کے ایک متفق علیہ سارٹیفکٹ پیش کرے تو ہم قوم کیطرف سے متفق علیہ جواب دینگے ورنہ جسطرح سے بابو جیمل سنگھ ایک واحد شخص اپنی ذمہ واری پر مذہب سکھہ پر اعتراض کر رہا ہو اور نور افشاں میں شائع کروا رہا ہو اُسیطرح پر لاہور میں ایک واحد شخص بنام بھائی دت سنگھ اپنی ذمہواری پر اُسکے جواب آفتاب عالمتاب میں شائع کروا رہا ہو نہ ادھر قوم کو واسطہ نہ اُدھر- اگر بابو جیمل سنگھ اپنی غلطیوں پر نادم نہیں ہوتا تو اسکو چاہئے کہ بھائی دت سنگھ گیانی کے جوابات پر نمبر وار دوبارہ اعتراض پیدا کرے پبلک خود انصاف کریگی لیکن اس سیدھی سادھی انصاف کی بات کو چھوڑ کر نور افشاں بیچ ہی میں اڑھائی چاول کی کھچڑی پکا رہا ہو یہہ امر قابل افسوس ہو اور یہی وجہ ہو کہ آپکی تحریر پر سکھہ صاحبان نے ذرا خیال نہیں کیا +

الراقم

جواہر سنگھ

نور افشاں ہم نے کوئی ذکر نور افشاں میں ایسا نہیں کیا ہو کہ تمام قوم خالصہ کی طرف سے سارٹیفکٹ حاصل کر کے ہمارے ملاحظہ کے واسطے بھیجدو- ہاں البتہ یہہ لکھا ہو کہ اگر بابو جیمل سنگھ صاحب کے مضمون پر اعتراض ہو تو کل سکھہ صاحبان کی طرف سے ایک ہو نہ کہ ہر ایک سکھہ صاحب کی طرف سے علیحدہ علیحدہ مراسلہ آوے- اور اس سے صرف مطلب یہہ تھا کہ اگر ہر ایک سکھہ صاحب کی طرف سے لکھا جاوے گا تو دس بیس برس میں بھی یہہ بحث ختم نہ ہوگی +

(۲)- آپ نے لکھا ہو کہ قوم خالصہ کو ایسی کیا ضرورت آپڑی ہو جسکے واسطے تردد کریں +

اسکی ضرورت تو یہانتک ہوئی کہ آپنے بھی تکلیف اُٹھائی اور ہم سے التجا کی کہ یہہ میرا مضمون چھاپدو- نہ صرف آپکو بلکہ قوم خالصہ کے بہت سے اصحاب کو ضرورت ہوئی اور اب بھی ضرورت ہو اور یہہ ضرورت رفع نہ ہو سکے گی- دیکھئے صاحب اول تو قوم خالصہ کو اسقدر ضرورت ہوئی کہ گرو سنگھ سبھا کھڑگ وغیرہ نے ہمکو کمال درجہ کی دھمکی دی اور ہمکو باز رکھنے کے لئے سختی کے ساتھہ ڈرایا اگر ضرورت نہ تھی تو کیوں ہمکو ڈرایا- اور اب تو بھی سبھا تجویز کر رہی ہو کہ ایک مضمون نور افشاں کے جواب کے لئے تیار کیا جاوے اور بھیجا جاوے دیکھو اخبار آفتاب پنجاب مطبوعہ یکم ستمبر ۱۸۸۵ء علاوہ سبھا کی دھمکی کے ہمارے پاس چند خطوط اور بھی پہنچے جنکو ہم نے درج اخبار نہیں کیا ہو- اور پھر جناب بھائی گورمکھہ سنگھہ صاحب اسسٹنٹ پروفیسر اورینٹل کالج لاہور کو اسکی بڑی ضرورت پڑی کہ وہ لاہور سے لودیانہ میں تشریف لائے اور لکچر دیا جسکا بیان اخبار نور افشاں مطبوعہ ۲۷- اگست ۱۸۸۵ء میں ہو چکا ہو- اب دیکھئے کہ ہم کو ماہ گذشتہ میں لاہور جانیکا اتفاق ہوا- اور وہاں پر ہم سے ایک بڑے معزز اور تعلیم یافتہ سکھہ صاحب نے شکایت کی کہ آپ نے سکھہ مذہب کی تحقیق کی بابت نور افشاں میں کیوں لکھا- سو ہم نے اپنے اصول کے موافق اُنکی تسلی کر دی +

اخبار آفتاب عالمتاب نے سلسلہ جاری کر رکھا ہو اور بابو جیمل سنگھ صاحب کے مضمون پر بہت کچھہ لکھہ رہا ہو- لیکن اسکو ہم نے جہانتک دیکھا ہو یہی ظاہر ہوا ہو کہ نجات کی بابت گرنتھہ صاحب سے کچھہ ثبوت نہیں دیا گیا ہو بلکہ عیسائی مذہب پر طعن و تشنیع ہو اور کچھہ نہیں ہو +

(۳)- اگر آپکو سکھہ مذہب کی غیرت کا زیادہ جوش ہو اور آپ اُسمیں نجات کو دیکھتے ہیں تو براہ مہربانی اُن اصولوں کو جنسے کہ نجات ملتی ہو گرنتھہ صاحب سے نکالکر دکھلائیے- اور اگر گرنتھہ صاحب یا گرو نانک صاحب نے نجات کی بابت کچھہ نہیں لکھا ہو تو انجیل کو صاف دل سے مطالعہ فرمائیے اُسمیں لکھا ہو کہ مانگو کہ تمہیں دیا جائیگا ڈھونڈھو کہ تم پاؤ گے کھٹکھٹاؤ تو تمہارے واسطے کھولا جائیگا- کیونکہ جو کوئی مانگتا ہو اُسے ملتا اور جو کوئی ڈھونڈھتا سو پاتا ہو اور جو کوئی کھٹکھٹاتا اُسکے واسطے کھولا جائیگا دیکھو متی باب ۷- آیت ۷ و ۸- +

درہ ذوالفقار

نقشہ ہذا سے واضح ہوگا کہ درہ ذوالفقار کہاں ہو اور اُسکے حوالی میں کون کون سے مقامات ہیں اور کیسے ضروری ہیں جنکے بغیر روس و افغانستان کے درمیان سرحد کی صورت قائم نہیں ہو سکتی انگلستان نے جس سرحد کو تجویز کیا ہو وہ اُس سیاہ موٹی لکیر سے جو شمالی جانب ذوالفقار سے مشرقی جانب اور پھر جنوبی مشرقی جانب ہوتی ہوئی اکرباط کے جنوب طرف اور سمبر کریز کے شمالی جانب گذرتی ہو ثابت ہوتی ہو اور

روس جس سرحد کا دعوی کرتا ہے وہ ایک دبیز زنجیر کی لین سے ظاہر ہی یہہ لین جنوب طرف بہت بڑی ہے کچھ دور اس پہاڑی چوٹی پر جس سے درہ ذوالفقار پر قابو ہو سکتا ہو گئی ہے پھر جنوبی جانب پٹ پلک اٹک کے جاکر سمیر کز برکے پاس انگلش سرحد سے ملی ہو باریک نقاط میں سے راستے ظاہر ہوتے ہیں یہہ نقشہ میجر ہولڈ اور کپتان پیکاک کی مساحت کے مطابق تیار ہوا ہو دونوں سرحدیں جن کا تعلق سرپیٹر لمسڈن سے تھا یہہ ذکر مناسب ہو کہ یہہ نقشہ بہ نسبت روسیوں کے نقشہ کے نہایت عمدہ ہو ابتدائی افغانی سرحدی گفتگو میں ایک مشکل یہہ تھی کہ ہمکو اس ملک جو درمیان مرغاب ہری رود کے ہو سرحدی واقفیت نہ تھی اب وہ بات نہیں ہو سرپیٹر لمسڈن اور انکے اسٹاف کے افسروں کی محنت مشقت سے ہماری گورنمنٹ کو صحیح آگاہی ہو اس تمہید کے بعد ہم چاہتے ہیں کہ اپنے ناظرین اخبار کے روبرو ذوالفقار اور انکے حوالی کے حالات پیش کریں یاد رکھنا چاہئے کہ روس نے وعدہ کیا تھا کہ اگر پنجدیہہ دیدیا جاوے تو درہ ذوالفقار پر امیر کا قبضہ رہیگا پس امیر صحیح طور پر چاہتے ہیں کہ تمام وکمال گھاٹی پر نہ کہ کچھ حصہ پر قبضہ رہے +

یہاں پر ہری رود کی ایک پایاب جگہ ہو یہیں ایک زمانہ میں ترکمان چھاپا مارا کرتے تھے اس مقام پر فتح خان جمشیل وزیر یار محمد نے ایک برج بنایا کہ جب ترکمان حملہ کرتے تو لوگوں کو اطلاع کر دیا کرتے تھے بجز ان کاموں کے جنکو ہم بعد کو سمجھائینگے گھاٹی ذوالفقار جنگی کاموں کے لئے ضروری نہیں ہو اس عمدہ طور پر روسی فوج جب ہری رود پر بڑہے آمد ورفت ہو سکتی ہو لیکن روسیوں نے اس گھاٹی پر بہت بڑا زور دیا ہو کنگروی پر بہت بڑا زور دیا ہو کنگروی کے مغربی جانب کھاری پانی کی جھیل ہو روسی اسکو ترکمانوں کے لئے ضروری مقام تصور کرتے ہیں یہاں پر دو تنگ پہاڑی ہیں جن میں ہو کر ذوالفقار کی گھاٹی گذرتی ہو اول تنگ پہاڑی اور کنگروی پہاڑوں کے درمیان ایک نہایت تنگ وادی ہو اس وادی سے آدم یلان ہو کر ترکمان کے الامان ایران کو جایا کرتے تھے ان پہاڑی شاخوں کے درمیان جنمیں ریتیلے پہاڑ ہیں ایک اور وادی ہو گھاٹی ذوالفقار سے کچھ فاصلہ پر ملا جیران ٹانکا کے کنوئیں ہیں یہہ لوٹیرے گروہ لوٹ مار ایران اور مشہد کے بعد اسی وادی میں کنوئیں پر قیام کرتے تھے او جنوبی جانب ایک برج ونگلی نام کا ہو برج محض ہوشیاری کے لئے بنے ہیں انکے ذریعہ سے حفاظت نہیں ہو ۲ میل یا پانچ میل ملا جیران ٹانکا کے شمال ایک راستہ گھاٹی موسوم دہن کو ہو اور ایک دہن وادی کے جنوب میں گو وادی ذوالفقار کے جنوب میں برج کا نام ونگلی ہو کپتان پیکاک نے اپنے نقشہ میں یہی نام لکھا ہو ملا جیران ٹانکا کا روسی اسطرح استعمال کرتے ہیں جسطرح جھیل نمک کنگروی کا استعمال کیا تھا یہہ مقام الامان کے راستہ پر واقع ہو اور آدم یلان سے جنوب مغرب سترہ اٹھارہ میل ہو اور ذوالفقار سے شمال مشرق تیرہ چودہ میل ہو ملا جیران ٹانکا میں بجز تین چار کنوئیں کے جو سو گز چوڑے نالہ میں راستہ کے دائیں جانب ہیں اور کچھ نہیں ہو ہمارے سرویر ونکو معلوم ہوا کہ ۱۵ فیٹ عمق پر پانی ہو اور ۱۵ فیٹ سے ۲۰ فٹ تک یعنے ۱۲ فیٹ تک پانی ہو اور ان چاہات کا قطر دو تین فٹ ہو +

ذوالفقار درہ افغان کیجانب چار سو گز عریض ہو اور کنارے اسکے ۴۰۰ فٹ بلند ہیں اسکے ہر طرف راستہ میں دو خاص راستے ایک گرناب پل خاتون کے قریب ہو اور ایک ذوالفقار کو ہو گرناب اروسیوں کو دیدیا گیا اور ذوالفقار امیر کے قبضہ میں رہنے کی تجویز ہو ابھی اسکی منظوری باقی ہو گھاٹی بعض مقامات پر دو تین میل لمبی ہو اور موہات کے قریب پاؤ میل چوڑی ہو اور بعض جگہ ۳۰ گز سے بھی زیادہ چوڑی نہیں ہو چونکہ کنارے پر سخت نشیب ہو تھوڑی فوج بھی اسپر قابو رکھ سکتی ہو ہمارے پیمائش کرنے والے رپورٹ کرتے ہیں کہ اسپر توپ نکالی بھی جا سکنا ممکن ہو پاراپامسس پہاڑوں سے جسقدر گھاٹیاں ہرات کے میدان کو گذرتی ہیں سبکی یہی کیفیت لکھی روسیوں کو گھاٹی پر قبضہ کا اسیواسطے اشتیاق ہو اور کہتے ہیں کہ اگر بالفرض اسطرف سے راستہ ہو لہذا یہہ گھاٹی ہمارے بہت کام کی ہو الا ثابت ہوا کہ آدم یلان اور کنگروی ہو کر سابق میں راستہ سرخس کو تھا بخوبی ذہن نشین ہونے کے لئے یہہ یاد رہے کہ ہری رود کا داہنا کنارہ بہت نشیب کو ہو میدان ہرات میں سے بہت کم راستہ گذرتے ہیں بائیں کنارے پر فوج کا بڑھنا کچھ دور آسان ہو لیکن پھر بہت دشوار ہو کیونکہ پہاڑ اور جھاڑیاں کافر قلعہ کے شمال میں بہت ہیں ذوالفقار میں جس جگہ دریا پایاب ہو اور بائیں کنارے پر میدان ہرات میں فوج اُترے گی کہ گھاٹی ہو ادھر ہی سے ہو توپ لیجا نہ جا سکتا ہو پہلے روسیوں کا قصد ابراق یا بائیں جانب دریا کے ہو کر کافر قلعہ کو بڑھنے کا تھا لیکن حال کی پیمائش سے الکو درہ ذوالفقار ان کاموں کے لئے بہت موزون معلوم ہوا مسٹر گلیڈ اسٹون اور لارڈ گرانول کے اقرار میں یہہ تشریح تھی کہ پنجدیہہ اس شرط پر دیا جاتا ہو کہ شمالی جانب ذوالفقار کے کسی مقام سے سرحد افغان قائم ہوگی اس صاف اور بے لاگ تشریح پر کچھ اعتراض نہیں ہو سکتا درہ ذوالفقار یا وادی یا نالہ جو کچھ مشہور ہو وہ سب امیر کو دیدیا گیا تھا روسی اخبار جنرل دی سینٹ پیٹرسبرگ لکھتا ہو کہ کپتان پیکاک نے ہری رود اور مرغاب کے درمیانی ملک کا جو نقشہ بنایا ہو اسمیں ذوالفقار کے نام کی جگہ ہری رود اور دامن کوہستان کے درمیان ستارہ بنا دیا ہو پس یہہ ثابت ہو کہ انگلستان اور امیر سے اسی مقام کی بابت معاہدہ ہوا تھا امیر نے اس مقام پر قابو رہنے کی حالت میں پنجدیہہ دیدینے پر رضامندی

ظاہر کی تھی یہہ گمان نہیں ہو کہ مشرقی سمت کی گھاٹیوں کی بابت امیر نے انگلستان سے کچھ وعدہ کیا اور دونوں گورنمنٹوں سے بھی گھاٹیوں کی گفتگو ہو رہی ہو روسی اخبارات کی تحریرات کو اگر صحیح تصور کریں تو روسیوں کا مقصد ظاہر ہو درمیان ہری رود اور دامن کوہستان کے جو مقام ہو روسی وہ تو دینا پسند کرتے ہیں مگر مشرقی جانب گھاٹی سے افاغنہ کا قبضہ پسند نہیں کرتے روسی فوج اس وادی میں یا انکے قریب کسی مقام پر ہو اور معلوم ہوا کہ روسیوں نے افاغنہ کو وہاں سے ہٹ جانے پر مجبور کیا ہمارے نامہ نگار کا قول ہو کہ روسی اکثر افاغنہ کو اشتعال طبع کرتے ہیں چاہتے ہیں کہ کسیطرح یہہ لڑ پڑیں ایک جگہ کچھ افغان لکڑی جمع کر رہے تھے انکے گٹھوں کو ٹھکرا دیا اور کہا کہ اگر لڑنا پسند نہیں تو تم یہاں کیوں آتے ہو افاغنہ کو روسی فوج کے قریب سے ہرطرح

خرف ہو اگر روسی چاہتے ہیں کہ درمیان دریا اور پہاڑ کے افاغنہ کا قبضہ رہے تو وہ پھر انکے قبضہ ذوالفقار پر کیا اعتراض کر سکتے ہیں +

روسی افغانی حالت پر صحیح کلام کرنا بہت مشکل ہو چند روز کہ روسی فوج ذوالفقار میں یا اُسکے قریب ہو اور پندرہ سو سے زیادہ بھی نہ ہو لیکن انکی فوج پل خاتون وغیرہ کے مقامات میں بھی ہو اور افاغنہ کے پاس ایسی فوج نہیں ہو جو انکو بڑھنے سے روکے انہوں نے عقلمندی سے اپنی تمام فوج ہرات میں فراہم کی ہو اور مقامات کرزے۔ الیاس۔ چہل گز۔ گلران۔ رباطی بہشت اور دیگر مقامات بہال نسیرین گھاٹی میں افغان کے بیرونی تھانہ ہیں یہاں انکی حکومت اسطرح قائم ہو اسوجہ سے ذوالفقار پر انکا قبضہ ضرور ہو اگر یہہ مقام روس کو دیدیا گیا تو روسی فوج بآسانی کوہستان اور ہرات کو آ سکے گی اور بہت قریب پہنچنے کا احتمال ہو ذوالفقار میں دو بڑی

۲ عمدگی ہو اصل تو ہری رود پر فوج جانے کے لئے یہی راست اچھا ہو اور دوسرے فوج آدم یلان ہو کر لنگر دی اکرباط کو جا سکتی ہو اور دوم درہ ذوالفقار ہی سے فوج باسانی بائیں کنارے ہری رود کو اور وہاں سے ہرات کو جا سکتی ہو امیر عبدالرحمن خان نے بہت صحیح کہا تھا کہ درہ ذوالفقار بہت مہم ہو اسمیں کوئی شک نہیں کہ یہہ گھاٹی ضرور امیر ہی کے قبضہ میں رہنی چاہئے + از نصرۃ الاخبار

نقشہ درہ ذوالفقار

پل خاتون ۱۱۸۰
گریاب ۹۳۰
ہری رود
درہ ذوالفقار
قدیم چاپاتی
جہیل تنگ
کاریز الیاس

روبکار میونسپل کمیٹی گوجرانوالہ

باجلاس

مسٹر چارلس ہاروی نیوٹن صاحب پریزیڈنٹ ماسٹر مولراج صاحب وائس پریزیڈنٹ لالہ گوبند رام۔ چودھری امیر سنگھ مولوی محمد حسن و خواجہ احسن شاہ و سید نظام الدین منشی نظام الدین چودھری علی بخش بابو شب سرندلس منشی محمد بخش نواب علی محمد خانصاحب

واقع یکم ستمبر ۱۸۸۵ء

نمبر ۱ ـ تخمینہ مرمت فرش خشتی محلہ شیخاں بہ تعداد عـــہ ـ مصدقہ سب کمیٹی تعمیرات + اسٹمیٹ منظور ہو کام جاری کیا جاوے +

نمبر ۲ ـ تخمینہ مرمت فرش خشتی واقعہ محلہ کوبجراں مصدقہ سب کمیٹی تعمیرات بہ تعداد مبلغ [illegible] + اسٹمیٹ منظور ہو کام جاری ہو +

نمبر ۳ ـ تخمینہ تیاری نالی جدید واقع محلہ ڈھولیاں متصل مکان منشی محمد بخش بہ تعداد مبلغ [illegible] مصدقہ سب کمیٹی تعمیرات + اسٹمیٹ منظور ہو کام جاری ہو +

نمبر ۴ ـ تخمینہ تیاری سڑک کنکر بازار پھولا ہی والہ مصدقہ سب کمیٹی تعمیرات بہ تعداد مبلغ [illegible] + اسٹمیٹ منظور ہو کام جاری ہو +

نمبر ۵ ـ کاغذات اسٹمیٹ مرمت فرش و بنانے نالی محلہ بھاررو واجیاں و بھٹا پراں بہ تعداد مبلغ [illegible] مصدقہ سب کمیٹی تعمیرات + اسٹمیٹ منظور ہو کام جاری ہو +

نمبر ۶ ـ اسٹمیٹ مرمت سڑک لین پولیس مصدقہ سب کمیٹی تعمیرات بہ تعداد [illegible] + کوٹ جدید کنکر کا ڈالا جانا اس سڑک پر منظور ہو اور سیر اسٹمیٹ کوٹ جدید کا پیش کرے +

نمبر ۷ ـ درخواست سید نظام الدین بدرخواست

عطا ہو مبلغ عسہ قیمت دو چرسہ و یک صد گملہ بہ تفصیل ذیل۔ چرسہ دو عہ۔ گملہ یکصد عہ + عسہ دیئے جاویں +

نمبر ۸۔ اسٹمٹ مرتبہ اوورسیر بابت فرش و نالی محلہ گنجی چھپڑی بہ تعداد سا عہ۔ نالی ماعہ۔ فرش ماعہ۔ اسٹمٹ منظور ہو کام جاری ہو +

نمبر ۹۔ کاغذات برآمدہ تیم شاہ ساکن محلہ باغ ملاں تیکور بعلت خلاف ورزی دفعہ ۸۸۔ ایکٹ ۱۳۔ ۱۸۸۴ء + قصور معاف کیا جاوے +

نمبر ۱۰۔ کاغذات گرائے جانے مکانات لٹینٹینر سنگھ ولالہ کانشی رام خلف رائے بھاگ سنگھ واقع محلہ وکیلاں پس بازار کہنہ بسبب خلاف ورزی دفعہ ۱۰۹۔ نمبر ۱۱۔ ایکٹ ۱۳۔ ۱۸۸۴ء + چونکہ مکان رائے لٹینٹینر سنگھ گرنے والا ہے اس سے اندیشہ کسی جان انسان و حیوانات کا ہے اور سیر مکان گرا کے مزدوری قیمت ملبہ سے وصول کرے اور کانشی رام نے اپنا مکان خود گرانا شروع کر دیا ہے اسکی نسبت دیگر کارروائی کی ضرورت نہیں اگر مالک مکان لٹینٹینر سنگھ مزدوری دیوے تو نیلام ملبہ ملتوی رہے اور ممبر حلقہ دیکھکر جہانتک گرنے والا ہو گرا دیوے +

نمبر ۱۱۔ روبکار صاحب ڈسٹرکٹ جج بہادر بطلب ملعہ بابت قیمت اخبار و اجرت جلد بندی + ملعہ دیئے جاویں +

نمبر ۱۲۔ عرضی داروغہ چنگی بدرخواست عطائے ماعہ۔ بابت قیمت تیل کرسیہ جو واسطے روشنی لالٹین ہائے شہر کے خریدا جائیگا + ماعہ دیئے جاویں +

نمبر ۱۳۔ رپوٹ داروغہ چنگی بدرخواست ملنے عہ قیمت کمبل جو واسطے باغیچہ میونسپل کے لئے خریدا گیا + عہ دیئے جاویں +

نمبر ۱۴۔ رپوٹ داروغہ صفائی بشکایت عدم وصول اطلاع نسبت کرپا کھتری بسبب خلاف ورزی دفعہ ۱۰۹۔ ایکٹ ۱۳۔ ۱۸۸۴ء + ممبر حلقہ اسکی تصدیق کرے کہ رپوٹ داروغہ درست ہے تو معروضہ سائل آئندہ کو کسی قسم کی رپوٹ بلا تصدیق ممبر حلقہ پیش نہو اگر ممبر حلقہ حاضر نہو تو صاحب پریزیڈنٹ دیگر بندوبست کر دیں +

نمبر ۱۵۔ رپوٹ داروغہ صفائی بشکایت وسوندھی کھتری مشعر عدم تعمیل اطلاعنامہ بسبب خلاف ورزی دفعہ ۱۰۹۔ ایکٹ ۱۳۔ ۱۸۸۴ء + بشرح صدر اسکی کارروائی ہو +

نمبر ۱۶۔ رپوٹ سب کمیٹی دربارہ انتظام دودھ کے تاکہ پانی ملا ہوا دودھ فروخت نہ ہووے + سب کمیٹی اسکی قواعد مرتب کرکے رپوٹ کے ذریعہ سے پیش کرے +

نمبر ۱۷۔ رپوٹ تحصیلدار صاحب لودیانہ بدرخواست ملنے لعہ بابت مرمت چھپر بھینہ گھر + لعہ دیئے جاویں +

نمبر ۱۸۔ سب کمیٹی تعمیرات کے ایک ممبر جو سب سے پہلے کا ہو وہ تبدیل کیا جاوے + بجائے منشی رحیم بخش کے سردار علی محمد خان صاحب ممبر سب کمیٹی مقرر ہوں +

نمبر ۱۹۔ اسٹمٹ لگائے جانے درختان بر سڑک گھاٹ لالہ شدیال صاحب تعدادی سہ + گملہ کی تیاری منظور ہے مگر گملہ پختہ تیار ہونے چاہیئے درخت بماہ چیت لگائے جاویں اور سیر اسٹمٹ پیش کرے بارسال روبکار بحضور جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر گذارش کیا جاوے اگر رائے کمیٹی پسند ہے تو چیت میں لگائے جاویں ورنہ اب لگائے جاویں +

نمبر ۲۰۔ کاغذات تیاری نالی و فرش متصل مکان رائے گبردہ وکیل واقع محلہ بدھنی تعدادی لعہ + منظور ہے ربیع میں درستی فرش و نالی کی کرائی جاوے +

نمبر ۲۱۔ عرضی غوثا مستری واسطے عطائے فیس قیمتی عہ۔ جہت پیمائش وغیرہ + عہ۔ منظور ہو دیا جاوے +

نمبر ۲۲۔ درخواست اوورسیر واسطے ملنے سایر خرچ ماہواری کاغذ وغیرہ + عہ۔ ماہواری سایر خرچ دیا جاوے +

نمبر ۲۳۔ رپوٹ داروغہ چنگی واسطے عطا عہ رنگت لالٹین معہ تبہائے + عہ دیئے جاویں +

نمبر ۲۴۔ درخواست متصدی خان صوبہ دار پنشن یافتہ اگر میونسپل کوپل تیار کرنا منظور ہو تو پل میں مکانات قادر کیے رکھکر بنایا جاوے اور نالی پختہ تیار ہو + نالی پختہ کی تیاری منظور ہے اور سیر اسٹمٹ پیش کرے

نمبر ۲۵۔ رپوٹ سالانہ ۱۹۰۸-۱۹۰۷ء میونسپل جو محکمہ عالیہ گورنمنٹ پنجاب و صاحب کمشنر بہادر ارسال ہو گی + منظور ہے ترجمہ ہو کر ارسال محکمہ عالیہ کیجاوے +

نمبر ۲۶۔ رپوٹ اوورسیر کہ زمین تحصیل کہنہ میں پانی کھڑا ہوتا ہے اسکی بدبندگی کی سبیل کری جاوے + روبکار واسطے نیلام اس زمین کے بحضور صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر مرسل ہو +

نمبر ۲۷۔ چار گڈے جو باخانہ لیجاتے ہیں اُن میں ٹین لگایا جاوے + بنایا جاوے منظور ہے +

نمبر ۲۸۔ روبکار محکمہ شہزادہ نادر صاحب آنریری مجسٹریٹ بہ طلب مسہ کار بمقدمہ قصاباں + منشی رنپت رائے پیروی مقدمہ کی کرے +

نمبر ۲۹۔ پاخانہ ہائے چوبی کو تختہ لگائے جاویں + اور سیر فوراً تعمیل کرے +

نمبر ۳۰۔ قفل پیتل کا جو بچتا ہے کتب خانہ میں موجود ہے وہ چنگی خانہ میں بھیجا جاوے + منظور ہے کلارک فہرست اسباب سے خارج کر دے +

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری سی۔ بی۔ نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا